السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"یا علی مدد" کہنا کیسا ہے؟ کچھ لوگ اسے حضرت علی کی طرف منسوب کرتے ہے، تو کچھ لوگ کہتے ہے کہ "علی" اللہ کا ہی نام ہے، ازراہ مہربانی اس سوال پر روشنی ڈالیے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کتاب اللہ میں ارشاد ہے :

اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمَاوَاتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ البقرة255

پس 'العلی' یائے مشدد کے ساتھ اللہ کا نام ہے اور کتاب اللہ میں تقریبا 6 مقامات پر آیا ہے۔ اس کا مادہ 'علو' ہے اور 'فعیل' کے وزن پر صفت کا صیغہ ہے کہ جس معنی عام الفاظ میں 'بلند و بالا' ہے۔ پس اللہ کے نام کے اعتبار سے 'یا علی' کہنے میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اَسْمَآئِہٖ سَیُجْزَوْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ الأعراف180

اور اللہ تعالی کے اچھے اچھے نام ہیں اور تم ان ناموں کے ذریعے اللہ سے دعائیں کرو۔..........

اور اگر تو 'یا علی مدد' کہنے سے مقصود حضرت علی رضی اللہ کو پکار کر ان سے استغاثہ ہو تو یہ شرک ہونے کہ وجہ سے حرام ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوة